۲۵ شعبانُ المعظم ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:137)

راستے میں پڑی ہوئی رَقم کا کیا کِیا جائے؟

- ”روزہ کہاں رکھا ہے؟“ پوچھنا کیسا؟ 06
- روزے میں انہیلر (Inhaler) کا استعمال کرنا کیسا؟ 07
- کیا کھانے کے درمیان میٹھا کھانا سنت ہے؟ 08
- نیاز کی بچی ہوئی رقم کہاں خرچ کریں؟ 12

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

راستے میں پڑی ہوئی رقم کا کیا کِیا جائے؟[1]

(مع دیگر دلچسپ سوال جواب)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۳صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 10 مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس پر 100 رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 100 مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اسے بروزِ قیامت شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

راستے میں پڑی ہوئی رقم کا کیا کِیا جائے؟

سُوال: میں ایک گلی سے گزر رہا تھا، وہاں مجھے ایک ہزار روپے کا نوٹ ملا، میں نے اس کے مالک کو تلاش کیا لیکن وہ مجھے نہیں ملا، میں نے وہ ایک ہزار روپے اپنے پاس سنبھال کر رکھ لیے ہیں، جو اَب بھی میرے پاس موجود ہیں، آپ بتائیں کہ میں اِس کا کیا کروں؟

جواب: شاید آپ کی نیت یہ تھی کہ اس کا مالک ملے اور آپ اس کو یہ رقم دے دیں، یہ آپ نے اچھا کام کیا، اِنْ شَآءَ اللہ

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۵ شعبانُ الْمُعَظَّم ۱۴۴۱ھ بمطابق 18 اپریل 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ”ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

2 ...... معجم اوسط، ۵/ ۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵۔

www.dawateislami.net

ثواب پائیں گے۔ راستے میں جو قیمتی چیزیں پڑی ہوئی مل جاتی ہیں ان کا شمار لُقطے میں ہوتا ہے۔[1]

”اللہ پاک میری سُن لے یا میری دعا قبول کر لے“ کہنا کیسا؟

سُوال: اللہ پاک سب کچھ سُنتا جانتا ہے، بعض لوگ پھر بھی یہ جملہ کہتے ہیں: ”آپ دعا فرمائیں کہ اللہ پاک میری سُن لے یا میری دعا قبول کر لے“ ایسا کہنا کیسا؟

جواب: اللہ پاک کا ایک صفاتی نام سمیع بھی ہے، سمیع کا معنٰی ہے سُننے والا۔ یاد رہے! اللہ پاک کا سُننا ہمارے سننے کی طرح نہیں ہے، ہم لوگ سُننے کے لیے جسمانی کان کے محتاج ہیں لیکن اللہ پاک کان سے پاک ہے، وہ ہماری طرح جسم وجسمانیت والا نہیں ہے۔ اگر کوئی اللہ پاک کا جسمانی کان مانے تو وہ کافِر ہو جائے گا۔[2] اللہ پاک اپنی شان کے لائق سُنتا ہے اور باریک سے باریک آواز بھی سُنتا ہے، کوئی آواز اُس سے پوشیدہ نہیں ہے، لہٰذا یوں دُعا کرسکتے ہیں: اے اللہ پاک! میری دعا قبول فرمالے۔

چیونٹی کی آواز سُن لی

سُوال: کیا اللہ پاک کی عطا سے اُس کے بندے بھی ہلکی سے ہلکی آواز کو سُن لیتے ہیں؟[3]

جواب: جی ہاں! اللہ پاک کی عطا سے اُس کے بندے بھی ہلکی سے ہلکی آواز کو سُن لیتے ہیں چنانچہ سُوْرَۃُ النَّمْل میں ہے

---

1 ...... صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لُقطہ اُس مال کو کہتے ہیں جو پڑا ہوا کہیں مِل جائے۔ (بہارِ شریعت، ۲/۴۷۳، حصہ:۱۰) مُلْتَقِط (یعنی پڑا ہوا مال اٹھانے والے) پر تشہیر لازم ہے، یعنی بازاروں اور شارِعِ عام اور مساجد میں اِتنے زمانہ تک اِعلان کرے کہ ظنِّ غالِب ہو جائے کہ مالِک اب تلاش نہ کرتا ہو گا۔ یہ مُدَّت پوری ہونے کے بعد اُسے اِختیار ہے کہ لُقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر تَصَدُّق کردے۔ مسکین کو دینے کے بعد اگر مالِک آگیا تو اُسے اِختیار ہے کہ صدقہ کو جائز کردے یا نہ کرے، اگر جائز کر دیا ثواب پائے گا، اور جائز نہ کیا تو اگر وہ چیز موجود ہے، اپنی چیز لے لے، اور ہلاک ہوگئی ہے تو تاوان لے گا۔ یہ اِختیار ہے کہ مُلْتَقِط سے تاوان لے یا مسکین سے، جس سے بھی لے گا وہ دوسرے سے رُجوع نہیں کر سکتا۔ (بہارِ شریعت، ۲/۴۷۵، حصّہ:۱۰) اُٹھانے والا اگر فقیر ہے تو مدتِ مذکورہ تک اِعلان کے بعد خود اپنے صرف میں بھی لا سکتا ہے اور مالدار ہے تو اپنے رشتہ والے فقیر کو دے سکتا ہے، مثلاً اپنے باپ، ماں، شوہر، زوجہ، بالغ اولاد کو دے سکتا ہے۔ (بہارِ شریعت، ۲/۴۷۶، حصہ:۱۰)

2 ...... دُرِّمختار، کتاب الصلوۃ، باب الامامۃ، ۲/۳۵۸ ماخوذاً۔

3 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

www.dawateislami.net

کہ حضرتِ سَیِّدُنا سلیمان عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے چیونٹی کی آواز سُن لی تھی۔[1] جب حضرتِ سَیِّدُنا سلیمان عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے دُور سے چیونٹی کی آواز سُن لی تو اللہ پاک کی شان کیا ہو گی۔

بے غسلے شخص کے پسینے کا حکم

سُوال: جس شخص پر غُسل فرض ہو اُس کے پسینے کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: اُس کا پسینا پاک ہے۔[2]

روزے کی حالت میں بھاپ لینا کیسا؟

سُوال: کیا روزے کی حالت میں Steam (یعنی بھاپ) لے سکتے ہیں؟

جواب: روزے کی حالت میں Steam (یعنی بھاپ) نہیں لے سکتے بلکہ روزے کی حالت میں کوئی سا بھی دُھواں قصداً نہیں لے سکتے یہاں تک کہ اگر بتی کا دُھواں بھی قریب کر کے سُونگھا یعنی ناک میں چڑھایا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔[3] ہاں! فَضا میں اُڑنے والا دھواں یا گرد وغیرہ خود بخود سانس کے ذریعے اندر چلے جائیں تو کوئی حرج نہیں۔[4]

کیا امیرِ اہلِ سنت بھی اِسٹیم لیتے ہیں؟

سُوال: کیا آپ بھی Steam لیتے ہیں؟[5]

جواب: Steam (یعنی بھاپ) کوئی دوا نہیں ہے صِرف پانی ہے جو گرمی (Heat) سے گرم ہو جاتا ہے اور بھاپ بن کر اُڑ جاتا ہے۔ میں روزانہ ایک بار Steam لیتا ہوں کیونکہ مجھے اس سے فائدہ ہوتا ہے حالانکہ مجھے کھانسی، نزلہ یا کورونا وائرس کی کوئی بیماری نہیں ہے۔

---

1 ...... تفسیر جلالین، پ۱۹، النمل، تحت الآیۃ: ۱۹، ص۳۱۸۔

2 ...... درمختار، کتاب الطھارۃ، باب المیاہ، ۱/۴۲۴ماخوذاً۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۹۸۲، حصہ:۵ ملخصاً۔ درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالایفسدہ، مطلب یکرہ الشھر اذا خاف فوت الصبح، ۳/۴۲۱۔

4 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالایفسدہ، مطلب یکرہ الشھر اذا خاف فوت الصبح، ۳/۴۲۱۔

5 ...... یہ سُوال اور اس کے بعد والے دو سُوالات شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیے گئے ہیں جبکہ جوابات امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

www.dawateislami.net

کیا زکوٰۃ نقد رقم کے ذریعے ہی دینا ضروری ہے؟

سُوال: کیا زکوٰۃ کے لئے نقد رقم ہی دینا ضروری ہے؟

جواب: زکوٰۃ کے لیے نقد رقم ہی دینا ضروری نہیں ہے بلکہ کوئی بھی چیز مارکیٹ ویلیو کے حساب سے زکوٰۃ میں دی جاسکتی ہے۔ مثلاً مجھ پر زکوٰۃ فرض ہوگئی جس کی رقم دس ہزار (10,000) روپے ہے اور میرے پاس سوٹ پیس رکھا ہوا ہے جو مارکیٹ ریٹ کے حساب سے ڈھائی ہزار (2500) روپے کا ہے، اگر میں وہ سوٹ پیس بطورِ زکوٰۃ کسی شرعی فقیر کو دے دوں تو میری کُل زکوٰۃ کے ڈھائی ہزار (2500) روپے ادا ہو جائیں گے۔ اِسی طرح اگر صوفہ سیٹ ہو اور برتن بھی رکھے ہوئے ہوں تو اِن کے ذریعے بھی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔ نیز اگر اَناج رکھا ہوا ہے یا اِفطار کے لیے شربت کی خوبصورت بوتلیں رکھی ہوئی ہیں تو مارکیٹ ویلیو کے حساب سے ان کے ذریعے بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور کوئی شرعی فقیر یہ چیزیں زکوٰۃ میں لینے سے منع بھی نہیں کرے گا بلکہ خوشی خوشی چوم کر لے گا۔

یاد رکھیے! زکوٰۃ ہر حال میں دینی ہے لہٰذا یہ خیال ذہن سے نکال دیجیے کہ ”زکوٰۃ میں صرف رقم ہی دینی ہوتی ہے!“ حالانکہ آپ چاہیں تو زکوٰۃ میں قلم اور پیڈ بھی دیا جاسکتا ہے، دکان کا مال بھی دیا جاسکتا ہے۔ البتہ جو بھی چیز زکوٰۃ میں دیں اس کی مالیت مارکیٹ ریٹ کے حساب سے لگائیں نیز وہ چیز مالِ مُتَقَوِّم ہو۔[1]

زکوٰۃ میں پکا ہوا کھانا کِھلانا کیسا؟

سُوال: کیا فقیر کو پکا ہوا کھانا کھلا کر بھی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! پکا ہوا کھانا دیکر بھی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔ مثلاً آپ نے کسی دن بریانی پکائی اور اسی دن زکوٰۃ کی تاریخ بھی ہے، اگر آپ چاہیں تو زکوٰۃ کی نیت سے اُس بریانی میں سے کچھ نکال کر فقیر کو دے سکتے ہیں، اگرچہ ساری بریانی نہ دیں آدھی ہی دیں، اس کو دی گئی بریانی کی جو مارکیٹ ویلیو بنتی ہو گی اتنی رقم کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

یاد رکھیے! فقیر کو زکوٰۃ میں دیا جانے والا کھانا یا بطورِ زکوٰۃ دی جانے والی کسی بھی چیز کا مالک بنانا ضروری ہے۔ اگر

---

1 ...... مالِ مُتَقَوِّم: وہ مال جو جمع کیا جاسکتا ہو اور شرعاً اُس سے نفع اُٹھانا مباح ہو۔(ردالمحتار، کتاب البیوع، مطلب فی تعریف المال والملک والمتقوم، ۸/۷)

www.dawateislami.net

مالک نہیں بنائیں گے تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی[1] مثلاً کھانے کے ذریعے زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے فقیر کو صرف کھانا کھانے کی اجازت دیدی، مالک نہیں بنایا اور یوں کہا: "یہ کھانا کھالو" تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔

کیا خواتین 20 رکعت سے کم تراویح پڑھ سکتی ہیں؟

سُوال: گھروں میں نمازِ تراویح پڑھنے والی خواتین کو 20 رکعت تراویح پوری پڑھنی ہے یا کچھ رکعات کم پڑھنے کی بھی اجازت ہے؟

جواب: خواتین کو بھی نمازِ تراویح 20 رکعت پوری پڑھنی ہوگی۔

حُصولِ اولاد کا وظیفہ

سُوال: کوئی ایسا وظیفہ اِرشاد فرمائیں جس کو پڑھنے سے اولاد کی نعمت حاصل ہو جائے؟

جواب: ہر نماز کے بعد 300 مرتبہ "بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم" پڑھنے کا معمول بنالیجئے اِنۡ شَآءَ الله صاحبِ اولاد ہو جائیں گے۔ یہ وظیفہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہن دونوں پڑھ سکتے ہیں۔ نیز "یَا اَوَّلُ" 41 بار روزانہ پڑھیے اِنۡ شَآءَ الله اولاد ہو جائے گی۔[2]

مُوئے مبارک کو غسل دینا کیسا؟

سُوال: میرے پاس مُوئے مبارک ہیں، بہت سے اسلامی بھائیوں کا کہنا ہے کہ ان کو ہر سال غسل دیا جاتا ہے جس سے ان میں برکتیں آتی ہیں، آپ یہ ارشاد فرمائیں کہ جو چیز اتنی بابرکت ہو کیا اس کو غسل دیا جاسکتا ہے؟ نیز اس سے برکتیں حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: مُوئے مبارک اَزْ خود بہت بابرکت ہیں، ان کو کس عطر سے غسل دیا جائے؟ یاد رکھیے! موئے مبارک ہمارے غسل دینے کے محتاج نہیں ہیں، یہ تو ہمارے نامۂ اعمال کو غسل دینے والے اور ہمیں گناہوں سے پاک کرنے والے ہیں۔ البتہ عاشقانِ رسول محبت میں تعظیم کی نیت سے مُوئے مبارک کو غسل دیتے ہیں، اگر غسل نہ دیا جائے تو کوئی گناہ نہیں ہے۔

---

1 ......درمختار مع ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، ۳/ ۲۰۴۔ 2 ...... زندہ بیٹی کنوئیں میں پھینک دی، ص ۲۲۔

www.dawateislami.net

”روزہ کہاں رکھا ہے؟“ پوچھنا کیسا؟

سُوال: جب چھوٹے بچے روزہ رکھتے ہیں تو لوگ ان سے اس طرح کے سُوالات کرتے ہیں: ”آپ نے روزہ کہاں رکھا ہے؟ کیا آپ نے روزہ فریج میں رکھا ہے؟ کیا آپ نے روزہ الماری یا کمرے میں رکھا ہے؟“ تو بچے اِن کو کیا جواب دیں کہ ہم نے روزہ کہاں رکھا ہے؟

جواب: روزہ کسی جگہ پر نہیں رکھا جاتا، روزہ جگہ سے پاک ہے۔ روزہ صبح صادق سے لے کر سورج ڈوبنے تک جان بوجھ کر کچھ بھی کھانے پینے وغیرہ سے رُکے رہنے کا نام ہے۔ [1] بچوں کو پیار سے پوچھا جاتا ہے: آپ نے روزہ کہاں رکھا ہے؟ تو کوئی بچہ جواب دیتا ہے: ”میں نے روزہ پیٹ میں رکھا ہے۔“ کوئی کہتا ہے: ”میں نے روزہ الماری میں رکھا ہے۔“ چھوٹے بچے ایسے ہی جوابات دیتے ہیں اور اپنے طور پر بھی کچھ نہ کچھ بولتے اور کرتے رہتے ہیں جیسے بعض اوقات حَسَن رضا (امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رضاعی پوتے) بولتے ہیں: ”میرا روزہ ہے۔“ کبھی باقاعدہ قرآنِ کریم کھول کر تلاوت کرنے لگتے ہیں اور اپنے طور پر آیات پڑھ رہے ہوتے ہیں، کبھی کبھی نعت شریف کے اشعار بھی پڑھتے ہیں۔ ان بچوں کو نہیں پتا ہوتا کہ روزہ کسے کہتے ہیں۔

عظیم باپ کی عظیم بیٹے سے محبت

سُوال: حضرتِ سَیِّدُنا یعقوب عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو حضرتِ سَیِّدُنا یوسف عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے اتنی زیادہ محبت کیوں تھی؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا یوسف عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام حضرتِ سَیِّدُنا یعقوب عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بیٹے تھے تو محبت کیوں نہ ہوتی؟ دیگر بیٹوں کے مقابلے میں زیادہ محبت کیوں تھی اس کو یوں سمجھیے کہ اگر کسی کے دو بیٹے ہوں اور ایک کے اندر کوئی خوبی ہو یا وہ دنیاوی طور پر کما کر لاتا ہو تو عام طور پر والدین کو وہی کماؤ پوت زیادہ اچھا لگتا ہے، اسی طرح حضرتِ سَیِّدُنا یوسف عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نیک پرہیز گار، سچے اور اللہ پاک کے نبی تھے اور اللہ پاک جس کو نُبُوَّت عطا فرماتا

---

1 ...... تفسیر خازن، پ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۸۳، ۱/ ۱۱۹ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

ہے اس کے اوصاف بہت عمدہ ہوتے ہیں نیز اس کے اندر بہت سی خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں، پھر حضرتِ سَیِّدُنا یعقوب عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو پتا بھی ہوگا کہ حضرتِ سَیِّدُنا یوسف عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اللہ پاک کے نبی ہیں، انہی وجوہات کی بنا پر حضرتِ سَیِّدُنا یوسف عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اپنے والد کو بہت عزیز تھے۔[1]

یاد رہے! حضرتِ سَیِّدُنا یوسف عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بھائیوں نے آپ کو کنویں میں ڈالا یا جو بھی تکالیف پہنچائیں اس بنا پر ان میں سے کسی کو بھی بُرا نہیں کہا جائے گا کیونکہ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے سارے بھائیوں نے توبہ کرلی تھی اور نیک بن گئے تھے نیز اولیائے کرام میں اُن کا شمار ہوا۔[2]

فقیر کو رات میں پیسے دینا کیسا؟

سُوال: فقیر کو رات میں پیسے دینا کیسا ہے؟

جواب: فقیر کو پیسے دینے کے لیے دن ہونا شرط نہیں ہے بلکہ جب چاہیں دے سکتے ہیں، اگرچہ دن ہو، شام ہو یا رات ہو۔

روزے میں انہیلر (Inhaler) کا استعمال کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی سانس کا مریض ہو تو کیا وہ روزے میں انہیلر (Inhaler) کا استعمال کر سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! روزے کی حالت میں انہیلر (Inhaler) کا استعمال نہیں کر سکتے۔[3]

کیا مؤذن بھی اذان کا جواب دے گا؟

سُوال: کیا مؤذن اذان کے دوران خود بھی اذان کا جواب دے گا؟

جواب: مؤذن اذان دے رہا ہوتا ہے، وہ اذان کا جواب نہیں دے گا۔ جو لوگ اس کی اذان سنیں گے وہ جواب دیں گے۔

تَحِیَّۃُ الْوُضُو کے نوافِل کب پڑھنے چاہئیں؟

سُوال: کیا وُضو کرتے ہی نماز پڑھ لینا تَحِیَّۃُ الْوُضُو کے قائم مقام ہو جائے گا؟ نیز اس سے نفل کا ثواب ملے گا یا نہیں؟

جواب: اگر مکروہ وقت نہ ہو تو تَحِیَّۃُ الْوُضُو پڑھ لے کیونکہ تَحِیَّۃُ الْوُضُو میں افضل یہ ہے کہ اس وقت پڑھے جائیں

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۳۶-۷ ۳، حصہ: ۱ ماخوذاً۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۵/ ۱۶۴ ماخوذاً۔ 3 ...... فتاویٰ اہلِ سنت، قسط ۹، ص ۲۰۔

www.dawateislami.net

جب وضو کی تری باقی ہو[1]۔[2]

روزے کی حالت میں اِنجکشن یاڈِرپ لگوانا کیسا؟

سُوال: اگر روزے کی حالت میں کسی کی طبیعت خراب ہو جائے تو کیا اِنجکشن یاڈِرپ لگوانے سے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: ڈِرپ یا اِنجکشن لگوانے نیز خون نکلوانے یاچڑھوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔[3]

غیبت کرنے کا وبال

سُوال: غیبت کرنے والا جب کسی کی غیبت کرتا ہے تو کیا دنیا میں اِس کی نیکیاں اُس کو دی جائیں گی جس کی غیبت کی گئی ہے یا قیامت میں دی جائیں گی؟

جواب: اگر غیبت کرنے والا بغیر توبہ اور مُغتاب یعنی جس کی غیبت کی اُس سے بے مُعاف کروائے مر گیا تو قیامت کے دن اِس کو اپنی نیکیاں اُسے دینی پڑیں گی جس کی اِس نے غیبت کی تھی اور اگر نیکیاں نہ ہوئیں یا کم پڑ گئیں تو اُس کے گناہ اپنے سر اُٹھانے پڑیں گے۔[4]

کیا کھانے کے درمیان میٹھا کھانا سنت ہے؟

سُوال: کیا کھانے کے درمیان میٹھا کھانا سنت ہے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: یہ بات زمانے سے مشہور ہے کہ جب کھانا کھانے بیٹھیں تو میٹھی ڈِش لازمی ہونی چاہیے۔ آج کل یہ رَواج ہے کہ آخر میں میٹھا کھاتے ہیں حالانکہ میٹھا خالی پیٹ میں زیادہ مُفید ہے کہ اس سے آنکھوں کو فائدہ ہوتا ہے، اسی لئے افطار کی

---

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الفصل الثالث فی المستحبات، ۸/۱۔

2 ...... سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے، اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے۔ (مسلم کتاب الطھارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، ص۱۱۸، حدیث: ۵۵۳) بہار شریعت جلد اوّل صفحہ نمبر 675 پر ہے: وضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔ (تنویر الابصار مع درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر و النوافل، ۲/۵۶۳) وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تحیۃ الوضو کے ہو جائیں گے۔ (ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، باب الوتر و النوافل، مطلب سنۃ الوضوء، ۲/۵۶۳)

3 ...... فتاویٰ اہلسنت قسط۹، ص۱۰۔ 4 ...... تنبیہ المغترین، الباب الثالث فی جملۃ اخری من الاخلاق، ص ۱۹۲۔

www.dawateislami.net

کھجور بھی شروع میں کھائی جاتی ہے۔ دراصل پیٹ میں ایک آنت ہے جو صرف میٹھا ہی قبول کرتی ہے لہٰذا کھانے کے درمیان کچھ نہ کچھ میٹھا کھانا چاہیے۔ درمیان میں میٹھا کھانے سے یہ مراد نہیں ہے کہ اگر دو روٹیاں کھاتا ہے تو ایک روٹی کھا کر میٹھا کھائے اس کے بعد دوسری روٹی شروع کرے! ظاہر ہے اگر ایسا ہو گا تو پھر سالن کی مقدار اور بوٹیوں کی تعداد بھی اَوّل آخر برابر کرنا پڑے گی اور یہ ایک مشکل بات ہے جو مقصود بھی نہیں ہے۔ بہر حال کھانے کے درمیان میٹھا کھانا ہے تو یوں بھی کرسکتے ہیں کہ پہلے تھوڑا نمک یا کچھ نمکین چکھ لیں، پھر میٹھا کھالیں، اس کے بعد پھر کچھ نمکین کھالیں، یہ بھی کھانے کے درمیان میٹھا کھانا ہی کہلائے گا۔[1]

میٹھا قبول کرنے والی آنت!

سُوال: کتنا میٹھا کھانے سے آنت کو تسکین ہوتی ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: اس کی مقدار تو نہیں لکھی کہ کتنا میٹھا کھانے سے آنت کو تسکین ملتی ہے، مگر زیادہ دیر بیٹھے رہنے والوں کو میٹھا کم ہی کھانا چاہیے، اگر یہ میٹھا آنت کے بجائے نس میں چلا گیا تو آزمائش ہو جائے گی! ویسے بھی بلڈ شوگر کی بیماری بہت عام ہے۔ عموماً ہم لوگ زیادہ مشقت والے کام نہیں کرتے لیکن جو مشقت والے کام کرتے ہیں ان کو میٹھا ہضم ہو جاتا ہے مثلاً مزدوری کرنے والے، بھاگ دوڑ کرنے والے یا لوہار وغیرہ۔ یہ لوگ تو کڑاہی گوشت بلکہ کچا پکا گوشت تک کھا جاتے ہیں انہیں کچھ بھی نہیں ہوتا!

بیرونِ مُلک (پاکستان سے باہر کے کسی مُلک) کی بات ہے: میں ایک اِسلامی بھائی کے گھر کھانے پر گیا تھا، انہوں نے کافی ساری مٹھائی رکھی ہوئی تھی، ان کے والد صاحب فرما رہے تھے کہ "میں یہ ساری مِٹھائی اکیلا کھا لیتا ہوں!" مجھے نہیں لگتا کہ ان کی عمر 60 سال سے کم ہو گی، چونکہ ان کا لوہار کا کام تھا تو ان کو مٹھائی ہضم ہو جاتی ہو گی۔

ایک مُٹھی داڑھی کا حساب کیسے لگایا جائے؟

سُوال: ایک مُٹھی داڑھی رکھنا واجب ہے لیکن اس کا حساب کیسے لگایا جائے؟ کیا ہر کوئی اپنے ہاتھ کی مُٹھی کے حساب سے داڑھی رکھے یا کیا کرے؟

---

(1) ...... سنت یہ ہے کہ کھانے کے اَوّل آخر نمک یا کوئی نمکین چیز کھائی جائے کہ اِس سے 70 بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، ۹/۵۶۲)

www.dawateislami.net

جواب: ایک مُٹھی داڑھی شمار کرنے کے لیے اپنے ہی ہاتھ کی مُٹھی سے حساب لگایا جائے گا۔ بعض لوگ ایک مُٹھی داڑھی کا حساب ایسے لگاتے ہیں کہ ٹھوڑی پر ہاتھ رکھ کر داڑھی کے بال شمار کر رہے ہوتے ہیں حالانکہ اس طرح حساب نہیں لگانا بلکہ ٹھوڑی کے نیچے جو بال لٹک رہے ہیں یہ بال پکڑنے ہیں، انہیں گلے کی طرف دبانے کے بعد جو بال مُٹھی میں آئیں گے وہ شمار کیے جائیں گے، اس میں ٹھوڑی کا گوشت یا کوئی حصہ شامل نہیں ہونا چاہیے، اب جو بال مُٹھی سے باہر نکلیں ان کو کاٹ دیا جائے۔

نمازِ تراویح سے پہلے نمازِ وتر پڑھنا کیسا؟

سُوال: نمازِ تراویح سے پہلے نمازِ وتر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: پڑھ تو سکتے ہیں مگر بہتر یہی ہے کہ پہلے تراویح پڑھیں۔(1)

عورتوں کا مساجد میں جاکر نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا عورتیں مساجد میں جاکر نماز پڑھ سکتی ہیں؟(2)

جواب: عورتوں کو مساجد میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔(3) حتّٰی کہ مسجدِ حرام شریف میں بھی عورتوں کو مسجد میں جاکر نماز پڑھنے کی اِجازت نہیں ہے، وہاں بھی ان کو گھر کے اندر ہی نماز پڑھنی ہے۔ ہاں! طواف کے لیے مسجدِ حرام شریف میں جاسکتی ہیں۔

جس جگہ تصویر لگی ہوئی ہو کیا وہاں نماز ہو جاتی ہے؟

سُوال: بعض لوگوں نے بڑی بڑی تصاویر لگائی ہوتی ہیں، کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جنہوں نے اپنے پیر و مرشد کی تصویر لگائی ہوتی ہے، جس جگہ یہ تصاویر لگی ہوئی ہوں کیا اس جگہ نماز ہو جائے گی؟

---

1 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مطلب صلاۃ التراویح، ۲/۵۹۷۔

2 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۲۳۹۔

جواب: تصویر چاہے پیر صاحب کی ہو، ماں باپ کی ہو یا کسی بھی جاندار کی ہو اس کو گھروں میں سجانا، ان کے فریم بنانا وغیرہ سب گناہ ہے۔ اگر یہ تصویر نمازی کے سامنے پورے قد کی ہو تو نماز مکروہِ تحریمی ہو گی[1] نمازی کے پیچھے ہو تو نماز مکروہِ تنزیہی ہو گی۔[2] نیز جس جگہ کسی جاندار کی تصویر ہو وہاں رحمت کے فِرشتے نہیں آتے۔[3] البتہ ٹی وی یا موبائل اسکرین پر آنے والی تصویر کا یہ حکم نہیں ہے بلکہ یہ ایسے ہی ہے جیسے آئینے میں آنے والی پرچھائی ہوتی ہے۔ جب بندہ آئینے میں دیکھتا ہے تو کوئی بھی یہ حکم نہیں دیتا کہ اس پرچھائی کی وجہ سے رحمت کے فِرشتے نہیں آئیں گے۔ اسی طرح اسکرین پر اگر تصویر ہو تو یہ نہیں کہا جائے گا اس تصویر کی وجہ سے فِرشتے نہیں آئیں گے یا ہوں گے تو چلے جائیں گے کیونکہ یہ ڈیجیٹل تصویر ہوتی ہے۔ ہاں! اگر اس کا پرنٹ نِکالا تو ناجائز ہو گا۔

خون کے عطیات جمع کرنے میں دعوتِ اسلامی کا بے مثال کارنامہ

سُوال: جن اسلامی بھائیوں نے ماہِ شعبان میں خون کا عطیہ دیا تھا کیا انہیں اب دوبارہ خون کا عطیہ دینے کی اجازت ہے؟[4]

جواب: جنہوں نے ماہِ شعبانُ المعظم میں خون کے عطیے دے دیئے ہیں وہ فی الحال دوبارہ خون نہیں دے سکتے۔ ہاں! یہ ممکن ہے کہ وہ کم از کم ایک ایسے شخص کو خون دینے کے لیے تیار کریں جس نے ابھی تک خون نہ دیا ہو۔ اس طرح کافی فائدہ ہو گا اور وہ دکھیارے لوگ جو تھیلیسیمیا کے مرض میں مبتلا ہیں یا کسی کو خون کی ضرورت پڑ گئی ہے اُن کا بھلا ہو جائے گا۔

اللہ پاک نے کرم کر دیا اور خون کے عطیات جمع کرنے کے لیے یہ غیبی مدد ہو گئی ورنہ کتنے ہی ادھ کِھلے پھول مُرجھا جاتے اور خون نہ ملنے کی وجہ سے ان کا اِنتقال ہو جاتا، بیشک اللہ پاک جس سے چاہے کام لے لے۔ دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول سے پاک پروردگار نے ایسا کام لیا ہے جس سے تاریخ کا ایک سنہرا باب رقم ہو گیا ہے۔

---

1. ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفة الصلاۃ، مطلب اذا تردد الحکم بین سنة...الخ، ۲/ ۵۰۲۔
2. درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، ۲/ ۵۰۳۔
3. مسلم، کتاب اللباس والزینة باب لاتدخل الملائکة بیتا فیه کلب ولا صورة، حدیث: ۵۵۱۴، ص۸۹۷۔
4. یہ اور اس کے بعد والے تین سُوالات شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیے گئے ہیں جبکہ جوابات امیرِ اَہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَه کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

www.dawateislami.net

نیاز کی بچی ہوئی رَقم کہاں خرچ کریں؟

سُوال: کثیر عاشقانِ اولیا ایصالِ ثواب کی نیت سے لنگر اور نیاز کے لئے رَقم دیتے ہیں، اگر لاک ڈاؤن کے سبب ان کی وہ رَقم بچ جائے تو وہ کہاں استعمال کی جائے؟

جواب: جی ہاں! ہو سکتا ہے اس بار لاک ڈاؤن کی وجہ سے لنگر اور نیاز کا سِلسلہ کم ہُوا ہو، میرے گھر کے پاس بھی مزار شریف ہے وہاں بھی لنگر ہوتا تھا اور ایصالِ ثواب کے لیے بڑے جانور بندھے ہوتے تھے لیکن اس بار ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ جو لوگ پہلے نیاز کے لیے رَقم پیش کرتے تھے اس بار انہوں نے رَقم ہی نہ دی ہو اور لینے والوں نے مانگی بھی نہ ہو اور یوں جو کروڑوں روپے کا لنگر ہوتا تھا وہ اس بار نہ ہوا ہو۔

جو لوگ رَقم دے چکے ہیں اگر انہوں نے خاص کر کے کہا ہے کہ "فلاں مقام پر ہی لنگر کھلایا جائے" تو ان کی رَقم سے بنا ہوا لنگر کسی دوسری جگہ نہیں کھلایا جا سکتا۔ ہاں! اگر وہ اجازت دے دیں کہ آپ جہاں چاہیں اس رَقم سے لنگر کھلا دیں تو یہ لنگر کہیں بھی تقسیم کر دیا جائے۔ لہٰذا اگر رَقم آ گئی ہے اور لنگر نہیں کیا گیا یا جو رَقم دیتے تھے انہوں نے لنگر نہ ہونے کی وجہ سے رَقم نہیں دی تو ان کو یوں سمجھایا جائے کہ آپ نے اللہ پاک کے فلاں ولی کی نیاز ہی کرنی ہے تو ایسا کر لیں کہ آپ رَقم پیش کر دیجیے ہم لنگر پکا کر تھیلوں میں ڈال کر غریب اور ضرورت مَند تک پہنچا دیں گے، اس طرح آپ کی نیاز کے ذریعے نہ جانے کتنے لوگوں کا پیٹ بھر جائے گا۔

اس بار حَرَمَین شریفین میں بھی لاکھوں کروڑوں بلکہ اَربوں روپے کی بچت ہو گی کیونکہ اِفطار کے سب سے زیادہ دسترخوان وہیں لگتے ہیں نیز میں نے عَرَب مُمالک میں دیکھا ہے باقاعدہ شامیانے لگا کر اِفطار کے کھانے چُنے جاتے ہیں، مَساجد میں الگ اِفطاری کا ڈھیر لگا ہوتا ہے حالانکہ اتنا سب کچھ کھایا نہیں جاتا کیونکہ جلد ہی مغرب کی نماز پڑھنی ہوتی ہے لہٰذا یہ سب کچھ ضائع ہو جاتا ہے۔ کھانے کے قابل اچھی خاصی چیزیں کوڑے دان میں پھینک دی جاتی ہیں، دہی کے بالکل صحیح پیالے دسترخوان پر اُنڈیل دیئے جاتے ہیں، لمبی لمبی ڈَبل روٹیاں جن کو وہاں سَمولی کہتے ہیں تھوڑی سی کھائی ہوئی ہوتی ہیں اور بقیہ کوڑے دان میں ڈال دی جاتی ہیں اور یہ سب کچھ سمیٹ کر کچرا کُنڈی میں ڈال دیتے ہیں۔ اَلْغَرَض اس قدر رِزق ضائع کیا جاتا ہے جس کی کوئی حد نہیں، یہ دیکھ کر مجھ جیسے کا تو خون جل جاتا ہے! اور یہ اس طرح افطاری کروا کر سمجھتے ہیں کہ ہم

www.dawateislami.net

نیک کام کر رہے ہیں! ایسا نہیں کرنا چاہیے، ایک ایک دانہ ایک ایک ذرہ پیٹ میں جانا چاہیے۔ ظاہری طور پر جھاڑو لگنے کے باوجود میں نے مسجدِ نَبوی شریف عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے کارپیٹ پر دیکھا ہے تِل ہی تِل پڑے ہوتے ہیں۔

بہر حال ہمارے پاکستان میں بھی ایسے مال دار ہیں جو اِفطار میں دل کھول کر کباب سَموسوں کا انبار لگا دیتے ہیں۔ لیکن اس بار یہ سب نہیں ہو گا کہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے سب کچھ بند ہے، لہٰذا ان سب کو چاہیے کورونا وائرس سے متأثر ہونے والے خاندانوں کی طرف رُخ کریں اور اپنے اس خزانے کا رُخ ان دُکھیاروں کی طرف کر دیں، اِن تک سحری اور اِفطاری پہنچائیں اور یہ سب اِن میں تقسیم کر دیں بلکہ آئندہ بھی اس جانب توجہ کریں اور لوگوں کی دعائیں لیں۔

اِفطاری وغیرہ بھیجنے کے لیے کن مقامات کو ترجیح دی جائے؟

سُوال: جو لوگ صرف مساجد میں ہی اِفطاری بھیجتے ہیں ان کے لئے کچھ ارشاد فرما دیجئے؟

جواب: میں نے تو پچھلے سالوں میں بھی توجہ دلائی تھی کہ عموماً اِفطاری مَساجد میں ہی بھیجی جاتی ہے، وہاں یہ بچ بھی جاتی ہو گی۔ پھر مسجد میں صرف مرد ہی یہ اِفطاری کھا سکتے ہیں جبکہ گھروں میں اسلامی بہنیں اِفطاری آنے کا انتظار ہی کرتی ہوں گی، ان کو اِفطار میں سموسے پکوڑے کون کھلائے گا؟ ان کا بھی تو دل کرتا ہو گا کہ ہم بھی مسجد میں جائیں کہ وہاں اِفطار میں اتنی ساری کھانے کی چیزیں ہوتی ہیں، چونکہ اِسلامی بہنوں کو مسجد میں جانے کی اِجازت نہیں ہے تو یہ گھر میں ہی رہتی ہیں۔[1] لہٰذا اِفطاری وغیرہ ایسی جگہ دینی چاہیے جہاں اس کی کمی ہو مثلاً گھروں میں پہنچائیں تاکہ بچے، بوڑھے اور اسلامی بہنیں سب کھا سکیں۔

جن علاقوں میں مال دار لوگ رہتے ہیں وہاں کی مساجد نیز ہماری میمن قوم کے علاقوں کی مساجد میں اچھی خاصی اِفطاری ہوتی ہے جبکہ غریب کالونیوں والے بے چارے کھجور اور پکوڑے ڈھونڈتے ہوں گے! ان کے ہاتھ میں یہ سب کہاں سے آئے گا۔ لہٰذا ہمیں صرف اپنی قوم کو نہیں بلکہ سارے مسلمانوں کے بارے میں سوچنا چاہیے، مسلمان چاہے میمن ہو، سندھی ہو، پنجابی ہو یا پٹھان ہو یہ سب بھائی بھائی ہیں اور یہ قرآنِ پاک کا فیصلہ ہے: ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: مسلمان مسلمان بھائی ہیں۔[2]

---

1 ...... فتاوٰی رضویہ، ۲۲/۲۳۹۔ 2 ...... پ ۲۶، الحجرات: ۱۰۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
درود شریف کی فضیلت	1	روزے میں انہیلر(Inhaler) کا استعمال کرنا کیسا؟	7
راستے میں پڑی ہوئی رقم کا کیا کیا جائے؟	1	کیا مؤذن بھی اذان کا جواب دے گا؟	7
”اللہ پاک میری سُن لے یا میری دعا قبول کرلے“ کہنا کیسا؟	2	تَحِیَّةُ الْوُضُو کے نوافل کب پڑھنے چاہئیں؟	7
چیونٹی کی آواز سن لی	2	روزے کی حالت میں اِنجکشن یا ڈرِپ لگوانا کیسا؟	8
بے غسلے شخص کے پسینے کا حکم	3	غیبت کرنے کا وبال	8
روزے کی حالت میں بھاپ لینا کیسا؟	3	کیا کھانے کے درمیان میٹھا کھانا سنت ہے؟	8
کیا امیرِ اہلِ سنت بھی اِسٹیم لیتے ہیں؟	3	میٹھا قبول کرنے والی آنت!	9
کیا زکوٰۃ نقد رقم کے ذریعے ہی دینا ضروری ہے؟	4	ایک مُٹھی داڑھی کا حساب کیسے لگایا جائے؟	9
زکوٰۃ میں پکا ہوا کھانا کھلانا کیسا؟	4	نمازِ تراویح سے پہلے نمازِ وتر پڑھنا کیسا؟	10
کیا خواتین 20 رکعت سے کم تراویح پڑھ سکتی ہیں؟	5	عورتوں کا مساجد میں جاکر نماز پڑھنا کیسا؟	10
حُصولِ اولاد کا وظیفہ	5	جس جگہ تصویر لگی ہوئی ہو کیا وہاں نماز ہو جاتی ہے؟	10
مُوئے مبارک کو غسل دینا کیسا؟	5	خون کے عطیات جمع کرنے میں دعوتِ اسلامی کا بے مثال کارنامہ	11
”روزہ کہاں رکھا ہے؟“ پوچھنا کیسا؟	6	نیاز کی بچی ہوئی رقم کہاں خرچ کریں؟	12
عظیم باپ کی عظیم بیٹے سے محبت	6	اِفطاری وغیرہ بھیجنے کے لیے کن مقامات کو ترجیح دی جائے؟	13
فقیر کو رات میں پیسے دینا کیسا؟	7	ماخذ و مراجع	14

ماخذ ومَراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر خازن	علامہ علاؤ الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ	المطبعۃ المیمنیہ مصر ۱۳۱۷ھ
تفسیر جلالین	جلال الدین محمد بن احمد محلی، متوفی ۸۶۴ھ - جلال الدین سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	کراچی
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز
تنبیہ المغترین	امام عبد الوہاب بن احمد بن علی شعرانی، متوفی ۹۷۳ھ	دار المعرفہ بیروت
تنویر الابصار	محمد بن عبدُ اللہ الغزی، متوفی ۹۹۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
درمختار	علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ھند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
فتاویٰ اہلِ سنت (قسط ۹)	دار الافتاء اہلسنت	مکتبۃ المدینہ کراچی
زندہ بیٹی کنوئیں میں پھینک دی	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❀ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❀ روزانہ ''**غورو فکر**'' کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net